

لاہوری اور شیخ العلماء حضرت مولانا بشیر احمد پسروری جیسے بزرگوں سے خوشہ چینی کی ہے۔ وہ ایک عرصہ تک پاک فوج کے ہیڈ کوارٹر (جی ایچ کیو) میں شعبہ دینی تعلیمات کے انچارج رہے ہیں اور مختلف موضوعات پر تحریر و تصنیف کا سلسلہ بھی انہوں نے جاری رکھا ہے۔ اس وقت ان کی مندرجہ ذیل تصانیف ہمارے سامنے ہیں:

☆ **معاصرین اقبال**: اس میں شاعر مشرق علامہ محمد اقبالؒ کے معاصر علما کے طور پر اس دور کے پونے تین سو کے لگ بھگ علماء کرام کے مختصر سوانحی حالات کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ صفحات ۱۲۰۴۔ قیمت درج نہیں۔

☆ **تعارف قرآن**: یہ قرآن کریم سے متعلق ضروری معلومات اور اہم تراجم و تفاسیر کے تعارف پر مشتمل ہے۔ صفحات ۳۸۲۔

☆ **فیوض القرآن**: اس میں حویلیاں ہزارہ کے معروف صاحب دل بزرگ حضرت مولانا قاضی عبداللہ چن پیر الہاشمیؒ کے سورہ بقرہ کے ابتدائی حصوں کے دروس کو قاری فیوض الرحمن صاحب نے مرتب کیا ہے۔ صفحات ۲۲۲۔

☆ **دینی مقالات**: یہ مختلف دینی عنوانات پر قاری صاحب محترم کے معلوماتی مضامین کا مجموعہ ہے جس میں اسلام کے سیاسی، معاشی، معاشرتی، اعتقادی، اخلاقی اور عباداتی نظام بطور خاص قابل ذکر ہیں۔ صفحات ۳۵۰۔

☆ **علماء ہزارہ**: ڈاکٹر قاری فیوض الرحمن صاحب کا تعلق ہزارہ سے ہے۔ اس مناسبت سے انہوں نے علماء ہزارہ کے تعارف پر بطور خاص قلم اٹھایا ہے اور اس کتاب میں دارالعلوم دیوبند سے ۱۲۹۶ھ سے ۱۳۷۹ھ تک فارغ التحصیل ہونے والے پونے تین سو ہزاروی علماء کرام کی ترتیب وار فہرست اور ان کے سوانحی خاکے تحریر کیے ہیں۔ صفحات ۳۱۶۔

☆ **مشاہیر علما**: سوانح نگاری محترم قاری صاحب کا خصوصی ذوق ہے اور انہوں نے کم و بیش تیرہ سو علماء کرام کے سوانحی خاکے اس کتاب میں تحریر کیے ہیں جن میں پاکستان اور بھارت دونوں ملکوں کے علما کی ایک بڑی تعداد شامل ہے۔ جلد اول ۶۶۴، جلد دوم ۹۹۸ اور جلد سوم ۲۴۲ صفحات پر مشتمل ہے۔

☆ **کتاب الجہاد**: قاری صاحب محترم نے چوتھی صدی ہجری کے معروف محدث امام ابو عبد اللہ العکمریؒ کی ”کتاب الجہاد“ کا اردو میں ترجمہ کیا ہے اور ترجمہ کے ساتھ اصل متن بھی شائع کیا گیا ہے۔ صفحات ۵۴۔

”تیسیر المنطق“

علم منطق پر حضرت مولانا عبد اللہ گنگوہیؒ کے معروف رسالہ ”تیسیر المنطق“ کو مولانا محمد سیف الرحمن قاسم نے تسہیل اور عام فہم مثالوں کے ساتھ مرتب کر کے شائع کیا ہے جو اس فن کی آسان تدلیس کے لیے مفید ہے۔

صفحات ۸۸۔ ملنے کا پتہ: جامعۃ الطبیات، گلی نمبر ۴، محلہ کنور گڑھ، کالج روڈ، گوجرانوالہ

ماہنامہ الشریعہ / اگست ۲۰۰۲ء